سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

ربوہ ۶ مئی بوقت ۸ بجے صبح

کل دن بھر حضور کی طبیعت بفضلہ تعالیٰ بہتر رہی۔ اس وقت بھی طبیعت اچھی ہے۔

احباب جماعت خاص توجہ اور التزام سے دعائیں کرتے رہیں کہ مولیٰ کریم اپنے فضل سے حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین اللّٰھم آمین

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

میری بعثت کی اصلی غرض یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید اور رسول کریمؐ کی عزت دنیا میں قائم ہو

میں رسول کریمؐ کا غلام ہوں اور آپ ہی کے مشکوٰۃ نبوت سے نور حاصل کرنیوالا ہوں

(۱) "میں حلفاً کہتا ہوں کہ میرے دل میں اصلی اور حقیقی جوش یہی ہے کہ تمام محامد اور مناقب ... اور تمام صفات جمیلہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی طرف رجوع کردوں۔ میری تمام خوشی اسی میں ہے اور میری بعثت کی اصلی غرض یہی ہے کہ خدا تعالیٰ کی توحید اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی عزت دنیا میں قائم ہو۔ میں یقیناً جانتا ہوں کہ میری نسبت جس قدر تعریفی کلمات اور تمجیدی باتیں اللہ تعالیٰ نے بیان فرمائی ہیں یہ بھی درحقیقت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی طرف راجع ہیں اس لئے کہ میں آپؐ کا غلام ہوں اور آپؐ ہی کے مشکوٰۃ نبوت سے نور حاصل کرنے والا ہوں اور مستقل طور پر ہمارا کچھ بھی نہیں۔ اسی سبب سے میرا یہ پختہ عقیدہ ہے کہ اگر کوئی شخص آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ دعوےٰ کرے کہ میں مستقل طور پر بلا استفاضہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے مامور ہوں اور خدا تعالیٰ سے تعلق رکھتا ہوں تو وہ مردود اور مخذول ہے۔ خدا تعالیٰ کی ابدی مہر لگ چکی ہے اس بات پر کہ کوئی شخص وصول الی اللہ کے دروازہ سے نہیں آ سکتا بجز اتباع آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے۔"

(الحکم ۳۱ مئی ۱۹۰۲ء صفحہ ۳)

(۲) "اللہ تعالیٰ نے اس جماعت کو اسی لئے قائم کیا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی نبوت اور عزت کو دوبارہ قائم کریں۔" (الحکم ۱۰ اگست ۱۹۰۲ء صفحہ ۶)

سکنڈے نیویا مشن کا نیا پتہ

سکنڈے نیویا مشن کا ایڈریس تبدیل ہو گیا ہے۔ آئندہ احباب حسب ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں۔ (وکالت تبشیر ربوہ)

S. Masud Ahmad
Missionary of
Ahmadiyya movement
in Islam Rodovre
Vej 130 St
Copenhagen

وقف جدید ایک اہم تحریک ہے

امراء کرام و صدر صاحبان کی خدمت میں درخواست ہے کہ وقف جدید کی اہمیت کے پیش نظر اپنی اپنی جماعتوں کے وعدہ جات کی فہرستیں جلد روانہ فرمائیں۔ اسی طرح وصول شدہ چندے جلد روانہ فرما کر عند اللہ ماجور ہوں۔

جزاھم اللہ احسن الجزاء

(ناظم مال وقف جدید)

مکرم ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید کا نیا اعزاز

مکرم میاں محمد اسحاق صاحب سنوری ماموں کے فرزند ڈاکٹر منیر احمد صاحب رشید ایم اے پی ایچ ڈی (لنڈن) (جو آجکل امپیریل کالج لنڈن میں مزید ریسرچ میں مصروف ہیں) کو انٹرنیشنل اٹامک انرجی کمیشن پاکستان اٹامک انرجی کمیشن کی طرف سے ایک سال کے لئے "Visiting Scientist" کی حیثیت سے منتخب کیا ہے۔ آپ لنڈن میں اپنی ریسرچ مکمل کرنے کے بعد اکتوبر میں اٹلی کے مقام "Trieste" (جو انٹرنیشنل اٹامک انرجی کمیشن کا ہیڈکوارٹر ہے) پہنچکر کام شروع کریں گے۔

اللہ تعالیٰ مکرم ڈاکٹر صاحب کو یہ اعزاز مبارک کرے اور کامیاب و کامران واپس لائے۔ مکرم میاں محمد اسحٰق صاحب سنوری جملہ بزرگان سلسلہ احباب جماعت اور درویشان سے دعا کی درخواست کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ڈاکٹر صاحب کو مزید دینی و دنیاوی ترقیات سے نوازے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ آمین

اشاعت اسلام کا ذریعہ

(۱) اشاعت اسلام اور اشاعت قرآن دو بڑی نیکیاں ہیں۔ ہر فرد جماعت کے لئے انہیں اختیار کرنا لازمی ہے۔ آپ تحریک جدید کے مالی جہاد میں شامل ہو کر ان دونوں نیکیوں کو اختیار کر سکتے ہیں۔

(۲) اپنی اولاد کو تبلیغ اسلام اور اشاعت قرآن کے لئے وقف کر کے آپ ان دونوں نیکیوں پر عمل کر سکتے ہیں۔

(۳) عشرہ تحریک جدید کے دوران آپ اپنا چندہ اولین فرصت میں ادا فرمائیں۔ وعدہ کم از کم دس روپیہ کریں۔ نیز دوسرے دوستوں کو بھی اس تحریک میں شامل کریں۔

(۴) حصول نصرت الٰہی اور غلبہ اسلام کے لئے التزام سے دعائیں کرتے رہیں۔

(جنرل سیکرٹری تحریک جدید انجمن احمدیہ ربوہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل دارالرحمت غربی ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۷ مئی ۱۹۶۴ء

عزیز زیدی صاحب کا غصہ

(قسط نمبر ۲)

عزیز زبیدی صاحب کا جو اقتباس ہم نے الفضل کی ایک گزشتہ اشاعت میں نقل کیا ہے زبیدی صاحب اگر دیدہ و دانستہ احمدیت کے خلاف اشتعال انگیزی نہیں کر رہے تو اس سے یہ نتیجہ نکلتا ہے کہ آپ نے کبھی اس معاملہ پر غور نہیں کیا جس قسم کی نبوت کا دعوےٰ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے کیا ہے اور جس قسم کا "نبی" ہم آپ کو مانتے ہیں وہ ایسا ہے کہ جو مسلمہ جید علمائے اسلام کے نزدیک ختم نبوت کی مہر کو نہیں توڑتا۔ ہم کسی گزشتہ اشاعت میں "رسالہ الرحیم" سے چند حوالے الفضل میں پیش کر چکے ہیں۔ (دیکھو الفضل مورخہ ۱۲/۴/۶۴) حقیقت یہ ہے کہ شاید ہی کوئی عالم حق ہو گا جس نے اس قسم کی نبوت کو جائز قرار نہیں دیا البتہ بعض لوگوں نے اس قسم کی نبوت کو "ولایت" یا "محدثیت" کا نام دیا ہے۔

اس قسم کی نبوت کا مطلب یہ ہے کہ [illegible] حضرت خاتم النبیین صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد کوئی مستقل نبی نہیں آسکتا جو آپ کے مقابلہ میں نئی شریعت لائے بلکہ جو آپ ہی کی نبوت کا ظل نہ ہو اور آپ کی ہی نبوت کو اجاگر کرنے والا نہ ہو۔ دوسرے لفظوں میں جو آپکا امتی نہ ہو۔ ایسے نبی کو امتی نبی کہہ سکتے ہیں۔ مگر یہ مستقل نبوت سے بالکل الگ چیز ہے۔

ظاہر ہے کہ ایسی نبوت ختم نبوت کی مہر کو نہیں توڑتی اور تمام علمائے حق کے نزدیک امت محمدیہ میں ایسی نبوت جائز تصور کی گئی ہے۔ جہاں تک یہ امر ہے کہ ایسی نبوت کو نبوت کہہ سکتے ہیں یا صرف ولایت یا محدثیت ہی کہا جاسکتا ہے اس کے متعلق ہمارا عقیدہ یہ ہے کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے پہلے جتنے لوگ ہوئے ہیں جن کو اس نبوت سے حصہ ملتا رہا ہے اور اکثر ان میں سے ایک پہلو سے امتی اور ایک پہلو سے نبی تھے۔ آنحضرت صلعم کی شان کے منافی تھا کہ آپ کے فوراً بعد ان میں سے کسی کو "نبی" کا نام دیا جاتا جیسا کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے مندرجہ ذیل حوالہ سے واضح ہوتا ہے:-

"اگرچہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں بھی ہزاروں بزرگ نبوت کے نور سے منور تھے اور ہزاروں کو نبوت کا حصہ عطا ہوتا رہا ہے اور اب بھی ہوتا ہے مگر چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا نام خاتم الانبیاءؐ رکھا گیا تھا اس لئے خدا تعالےٰ نے چاہا کہ دوسرے کو بھی یہ نام دے کر آپ کی کسرِ شان کی جاوے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت میں سے ہزارہا انسانوں کو نبوت کا درجہ ملا اور نبوت کے آثار اور برکات ان کے اندر موجود تھے مگر نبی کا نام۔ صرف شانِ نبوت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم اور سدِ باب نبوت کی خاطر ان کو اس نام سے ظاہراً ملقب نہ کیا گیا۔ مگر دوسری طرف چونکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے فیوض اور روحانی برکات کا دروازہ بند بھی نہ کیا گیا تھا اور نبوت کے انوار جاری بھی تھے جیسا کہ ولکن رسول اللہ و خاتم النبیین سے نکلتا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی مہر اور اذن سے اور آپ کے نور سے نور نبوت جاری بھی ہے اور یہ سلسلہ بند بھی نہیں ہوا۔ یہ بھی ضروری تھا کہ اسے ظاہراً بھی شائع کیا جاوے تاکہ موسوی سلسلہ کے نبیوں کے ساتھ آپ کی امت کے لوگ بھی مماثلت کے پورا کرنے میں صاف طور سے نبی اللہ کا لفظ فرما دیا اور اس طرح سے دونوں امور کا لحاظ نہایت حکمت اور کمال لطافت سے رکھ لیا گیا۔ ادھر یہ کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی کسرِ شان بھی نہ ہو اور ادھر موسوی سلسلہ سے مماثلت بھی پوری ہو جاوے۔ تیرہ سو برس تک نبوت کے لفظ کا اطلاق تو آپ کی نبوت کی عظمت کے پاس سے نہ کیا اور اس کے بعد اب مدت دراز کے گزرنے سے لوگوں کے چونکہ اعتقاد اس امر پر پختہ ہو گئے تھے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی خاتم الانبیاءؐ ہیں اور اب اگر کسی دوسرے کا نام نبی رکھا جاوے تو اس سے آنحضرت کی شان میں کوئی فرق بھی نہیں آتا اس واسطے اب نبوت کا لفظ مسیح کے لئے ظاہراً بھی بول دیا۔ یہ ٹھیک اسی طرح سے ہے جیسے آپ نے پہلے فرمایا تھا کہ قبروں کی زیارت نہ کیا کرو اور پھر فرما دیا کہ اچھا اب کر لیا کرو۔ پہلے منع کرنا بھی حکمت رکھتا تھا کہ لوگوں کے خیالات ابھی تازہ بتازہ بت پرستی سے ہٹے تھے تا وہ پھر اسی عادت کی طرف عود نہ کریں۔ پھر جب دیکھا کہ اب ان کے ایمان کمال کو پہنچ گئے ہیں اور کسی قسم کے شرک و بدعت کو ان کے ایمان میں راہ نہیں تو اجازت دیدی بالکل اسی طرح یہ امر ہے۔ پہلے تیرہ سو برس اس عظمت کے واسطے نبوت کا لفظ نہ بولا اگرچہ صفتی رنگ میں صفت نبوت اور انوار نبوت موجود تھے اور حق تھا کہ ان لوگوں کو نبی کہا جاوے مگر خاتم الانبیاءؐ کی نبوت کی عظمت کے پاس کی وجہ سے وہ نام نہ دیا گیا مگر اب وہ خوف نہ رہا تو آخری زمانہ میں مسیح موعود کے واسطے نبی اللہ کا لفظ فرمایا۔"

(ملفوظات حصہ پنجم ص۳۴۹ تا ص۳۵۱)

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے نہایت وضاحت سے ان لوگوں کا بھی منہ بند کر دیا ہے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا صحیح مقام پیش کرنے سے ہچکچاتے ہیں۔ اور جو دھوکا دینے کے لئے کہتے ہیں کہ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ہرگز کسی قسم کی نبوت کا دعوےٰ نہیں کیا۔ حقیقت [illegible] کہ یہ بات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے خود نہیں بنائی بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ [illegible] آلہ وسلم نے آنے والے مسیح کو "نبی" [illegible] ہے۔ مسلمہ طور پر چودھویں صدی کا مجدد بھی ہے تاہم آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم نے بجز مسیح موعود کے کسی اور مجدد کو نبی کا نام نہیں دیا۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ امتی نبوت کی تکمیل صرف مسیح موعود علیہ السلام میں ہوتی ہے۔

سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے مستقل نبوت سے اس مسئلہ کی نبوت کے امتیاز کے لئے یہ احتیاطی اعلان بھی فرمایا ہے کہ میں صرف "نبی" نہیں کہلا سکتا بلکہ "امتی نبی" کہلا سکتا ہوں۔

"امتی نبوت" کے الفاظ خود اس بات کا ثبوت ہیں کہ ایسی نبوت "ختم نبوت" کی مہر کو نہیں توڑتی۔ کیونکہ یہ نہ تو کوئی نئی نبوت ہے اور نہ پرانی بلکہ سیدنا حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی نبوت کا عکس ہے۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھئے کہ اگر خدانخواستہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم خاتم النبیین نہ ہوتے تو "امتی نبوت" بھی کوئی وجود نہ رکھتی۔ خاتم النبیین اور امتی نبوت لازم ملزوم ہیں۔

ہم زبیدی صاحب کی توجہ ان حوالوں کی طرف دلاتے ہیں جو ہم نے الفضل میں ماہنامہ الرحیم سے نقل کئے ہیں۔ اس ضمن میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمایا ہے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کے بعد نہ صرف تشریعی نبوت بند ہے بلکہ غیر تشریعی بھی بند ہے البتہ جو نبوت آپ کی نبوت کا عکس ہے اور جو آپ کے افاضہ سے ملتی ہے جائز ہے۔

اب زبیدی صاحب کو سوچنا چاہیئے کہ اگر اس عقیدہ کی بناء پر وہ احمدیوں پر الزام لگاتے ہیں کہ انہوں نے [illegible] مان کر ختم نبوت کی مہر کو توڑا ہے تو پھر یہ الزام صرف احمدیوں پر نہیں پڑتا بلکہ تمام ان جید علمائے حق پر پڑتا ہے جنہوں نے اس کو جائز قرار دیا ہے۔ کیا زبیدی صاحب میں اتنی جرأت ہے کہ وہ حضرت شیخ اکبرؒ۔ حضرت ملا علی قاریؒ اور حضرت ولی اللہ شاہؒ وغیرہم کو بھی اسی طرح مرتکب گردانیں جس طرح وہ ناحق احمدیوں کو گردانتے ہیں؟ اگر جرأت ہے تو میدان میں آئیں ورنہ وہ احمدیوں کے برخلاف اشتعال انگیزی کر کے دین و دنیا کا خسارہ اپنے پلے نہ باندھیں اور عدل و انصاف سے کام لیتے ہوئے اپنے الزامات کو دیانتداری سے واپس لے لیں تاکہ دنیا اور قیامت میں انہیں سرخروئی حاصل ہو۔

دعائے مغفرت

مورخہ یکم مئی بروز جمعہ بوقت ۵½ بجے شام شیخ محمد احمد دین صاحب جو کہ حضرت مسیح پاک کے صحابہ میں سے تھے۔ تقریباً ۸۵ سال کی عمر پا کر اپنے مولا کو جا ملے۔ مرحوم بہت ہی مخلص بزرگ تھے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تبارک و تعالےٰ ان کو جنت میں جگہ عطا فرمائے۔ آمین

خورشید احمد
نائب امیر گوجرانوالہ

امتحان ناصرات الاحمدیہ

ناصرات الاحمدیہ کے امتحان "ہمارا آقا" مصنفہ شیخ محمد اسمٰعیل صاحب پانی پتی کی تاریخ ۳۰ مئی کی بجائے ۳۱ مئی کر دی گئی ہے۔ ناصرات اس امتحان میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ کتاب "ہمارا آقا" لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ کے دفتر سے منگوائی جاسکتی ہے۔ اس امتحان میں چھوٹے گروپ کے لئے ۴۸ صفحے اور بڑے گروپ کے لئے پوری کتاب مقرر ہے۔

(جنرل سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

عقیدہ ختم نبوت اور حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی

مجلہ "الرحیم" کے مضمون "نبوت" پر ایک نظر

مکرم محمد اجمل صاحب شاہد بی-اے مربی سلسلہ احمدیہ پشاور

(۱)

شاہ ولی اللہ اکیڈیمی کے علمی مجلہ "الرحیم" کی ماہ مارچ کی اشاعت میں ایک مضمون بعنوان "نبوت" حافظ عباد اللہ صاحب کا شائع ہوا ہے. جس میں نہ مسئلہ نبوت کے متعلق حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کے نظریات کا ذکر کرتے ہوئے لکھتے ہیں.

"حضرت شاہ ولی اللہ کے نزدیک نبوت چونکہ نہ وہبی ہے نہ کسبی. اس لئے نہ یہ نبی کا ہی اتفاقی حق ہے اور نہ کسی کو اس کی جدوجہد کے نتیجہ کے طور پر عطا کی جاتی ہے. اس لئے دیگر اکابرین کی طرح حضرت شاہ ولی اللہ بھی ختم نبوت کے قائل ہیں فرماتے ہیں کہ نبوت ختم ہو چکی ہے. البتہ ولایت کا سلسلہ تا قیامت رہے گا. اور اس مرتبہ کے حامل اللہ تعالیٰ کے صالح اور نیک ترین بندے ہی ہو سکتے ہیں."

(الرحیم ص۱۴)

صاحب مضمون نے حضرت شاہ صاحب کے نبوت کے متعلق اس نظریہ سے جو نتیجہ نکالا ہے. وہ بہت ہی عجیب اور غیر متعلق ہے. اور شاہ صاحب کے نظریات کی روح کے بالکل منافی ہے. کیونکہ انہوں نے نہایت ہی واضح اور واشگاف الفاظ میں اس حقیقت کا اظہار کیا ہے کہ امت محمدیہ میں صرف شرعی نبوت کا دروازہ بند ہے. لیکن غیر شرعی نبوت جو کہ حضرت رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے فیضان عام اور نور سے ملتی ہے. وہ جاری ہے اور آپ کے خاتم النبیین ہونے کا یہی مفہوم ہے. چنانچہ حضرت شاہ صاحب اپنی معروف کتاب "تفہیمات الٰہیہ" میں فرماتے ہیں.

ختم بہ النبیون ای لا یوجد من یامرہ اللہ سبحانہ بالتشریع علی الناس

یعنی آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم پر نبوت ختم ہونے سے یہ مراد ہے کہ آپ کے بعد کوئی شخص ایسا نہیں ہو سکتا جسے خدا تعالیٰ کوئی نئی شریعت دے کر مبعوث کرے." (تفہیمات الٰہیہ جلد دوم تفہیم ص۵۵)

حضرت شاہ صاحب کے اس واضح نظریہ کی موجودگی میں جو درحقیقت انہوں نے الٰہی تفہیم کے نتیجہ میں تحریر کیا ہے. یہ کہنا کہ وہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے بعد نبوت عامہ کو بھی ختم مانتے تھے بالکل غلط ہے اور یہی وجہ ہے کہ انہوں نے اپنی تائید میں کسی دلیل کو پیش نہیں کیا.

صاحب مضمون نے نہ صرف حضرت شاہ صاحب کی طرف یہ غلط بات منسوب کی ہے. بلکہ دوسرے اکابرین ملت کے متعلق بھی یہی ادعا کیا ہے. چنانچہ فرماتے ہیں:-

"دیگر اکابرین کی طرح حضرت شاہ ولی اللہ بھی ختم نبوت کے قائل ہیں."

لیکن عجیب بات یہ ہے کہ صاحب مضمون نے اکابرین ملت کے عقیدہ ختم نبوت کے متعلق جو حوالہ جات خود تحریر کئے ہیں. وہ ان کے ادعا کے ابطال کے لئے کافی ہیں. وہ اپنے مضمون میں خود تحریر فرماتے ہیں.

(۱) "حضرت امام غزالی رح نبوت کو کسبی مانتے تھے. اور وہ نبوت عامہ کے اجراء کے قائل تھے."

ان کے اپنے حوالہ جات تحریر کرنے کے بعد فرماتے ہیں.

"امام صاحب نے جو کچھ لکھا ہے نبوت عامہ کے متعلق لکھا ہے. نبوت تشریعی ان کے نزدیک ختم ہو چکی ہے." (الرحیم ص۷)

(۲) "امام غزالی یا مولانا روم کا مطلب نبوت عامہ سے ولایت ہی ہے. مثلاً مولانا روم کا یہ شعر ملاحظہ ہو ؎

فکر کن در راہ نیکو خدمتے
تا نبوت یابی اندر امتے

(الرحیم صفحہ ۸)

(۳) اسی طرح شیخ اکبر فتوحات مکیہ جلد دوم باب ۷۳، ۸۲ میں لکھتے ہیں کہ

"نبوت مخلوقات میں قیامت تک جاری ہے گو کہ شریعت کے لحاظ سے وہ ختم ہو چکی ہے. اور شریعت نبوت کے حصول میں سے ایک حصہ ہے. اور یہ ناممکن کہ خدا تعالیٰ کا الہام دنیا سے بند ہو جائے. کیونکہ اگر وہ بند ہو جائے. تو دنیا کی روحانی غذا ختم ہو جاتی ہے. اور روحانی وجودوں کے زندہ رہنے کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا." (الرحیم ص۸)

(۴) سید عبد الکریم جیلی نے اس کی مزید تشریح فرمائی ہے لکھتے ہیں:-

"نبوت تشریعی کا حکم رسول کریم صلعم کے بعد بند ہو گیا اور اس وجہ سے رسول کریم صلعم خاتم النبیین کہلائے کیونکہ وہ مکمل تعلیم لے کر آئے تھے. (الانسان الکامل باب ۳۶ ص۶۹) (الرحیم ص۹)

(۵) حضرت ملا علی قاری (جو گیارھویں صدی کے شروع میں گزرے ہیں) موضوعات کبیر میں فرماتے ہیں.

"آنحضرت صلعم کا یہ فرمانا کہ اگر ابراہیم زندہ رہتا تو ضرور سچا نبی ہوتا آیت خاتم النبیین کے خلاف نہیں ہے. کیونکہ خاتم النبیین کے معنی صرف اس قدر ہیں کہ آپ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا جو آپ کی ملت کو منسوخ کرے اور آپ کی امت میں سے نہ ہو.

(موضوعات کبیر ۵۸/۵۹) (الرحیم ص۱۳)

(۶) امام عبد الوہاب شعرانی جو دسویں صدی ہجری میں گزرے ہیں وہ بھی فرماتے ہیں:-

"یاد رکھو کہ نبوت رسول کریم صلعم کے بعد کلی طور پر بند نہیں ہوئی. صرف تشریعی نبوت آپ کے بعد بند ہوئی ہے. پس حضور صلعم کا یہ قول کہ نہ کوئی نبی ہے اور نہ کوئی رسول ہے. اس کے یہ معنے ہیں کہ میرے بعد کوئی نئی شریعت نہیں."

(الیواقیت الجواہر جلد ۲ ص۳۵) (الرحیم ص۱۳)

مندرجہ بالا تمام حوالجات جو کہ صاحب مضمون نے خود درج فرمائے ہیں. ان کا مفہوم بالکل واضح اور غیر مبہم ہے. یعنی یہ کہ امت محمدیہ میں تشریعی نبوت کا دروازہ بالکل بند ہے. البتہ نبوت عامہ جاری ہے. چنانچہ حافظ صاحب ان حوالہ جات کو درج کرنے کے بعد خود فرماتے ہیں:-

"مندرجہ بالا سطور سے یہ بات کلی طور پر واضح ہو جاتی ہے کہ نبوت عامہ یا غیر تشریعی نبوت کو اگرچہ نبوت ہی کہا جاتا رہا. لیکن اس کا مطلب نبوت ہرگز نہیں بلکہ ولایت سمجھنا چاہیئے." (ص۱۳)

صاحب مضمون نے علماء کے مسلک کی جو توجیہہ فرمائی ہے اس سے بھی یہ مترشح ہوتا ہے کہ نبوت عامہ جسے انہوں نے ولایت کا درجہ دیا ہے بہر حال جاری ہے. اور یہی وہ چیز ہے کہ جس کا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے دعوے فرمایا. چنانچہ آپ فرماتے ہیں.

"یہ شرف مجھے محض آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی پیروی سے حاصل ہوا ہے اگر میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی امت نہ ہوتا اور آپ کی پیروی نہ کرتا. تو اگر دنیا کے تمام پہاڑوں کے برابر میرے اعمال ہوتے. تو پھر بھی میں کبھی یہ شرف مکالمہ مخاطبہ ہرگز نہ پاتا. کیونکہ اب بجز محمدی نبوت کے سب نبوتیں بند ہیں. شریعت والا نبی کوئی نہیں آسکتا اور بغیر شریعت کے نبی ہو سکتا ہے مگر وہی جو پہلے امتی ہو. پس اس لحاظ سے میں امتی بھی ہوں اور نبی بھی."

(تجلیات الٰہیہ ص۲۴-۲۵)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے اس واضح حوالہ اور ایسی بے شمار تحریرات کی روشنی میں جماعت احمدیہ کا یہی عقیدہ ہے کہ تشریعی نبوت قیامت تک کے لئے ختم ہے. البتہ نبوت عامہ جو سیدنا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کی غلامی اور متابعت سے ملتی ہے وہ قیامت تک جاری ہے. اور اس قسم کی نبوت کا اجراء حضرت شاہ ولی اللہ صاحب اور دیگر علمائے امت نے نہایت وضاحت سے تسلیم کیا ہے.

حضرت شاہ ولی اللہ محدث دہلوی رحمہ بارھویں صدی کے مجدد گزرے ہیں. اور آپ کا تمام خاندان اپنے علم و فضل کے لحاظ سے ایک نہایت ہی ممتاز مقام رکھتا ہے. اور آپ کی تعلیمات کو زندہ اور رائج کرنے کے لئے شاہ ولی اللہ اکیڈیمی کا قیام بہت ہی مفید ہے. لیکن حضرت شاہ صاحب کے نظریات کو غلط طور پر اور اپنا رنگ چڑھا کر پیش کرنا یقیناً نامناسب ہے. جناب حافظ صاحب کا حضرت شاہ صاحب کے متعلق یہ ادعا کہ وہ امت محمدیہ میں نبوت مطلقہ کے اجراء کے بھی قائل نہ تھے بالکل خلاف واقع ہے. تفہیمات الٰہیہ آپ کی نہایت ہی معروف کتاب ہے اور اس میں آنہوں نے ختم نبوت کا محض شرعی نبوت کا اختتام مانا ہے. اور یہی جماعت احمدیہ کا مسلک ہے. محض اس وجہ سے کہ حضرت شاہ صاحب کے نظریہ سے جماعت احمدیہ کی تائید ہوتی ہے. ان کی تعلیمات کی غلط ترجمانی اور توجیہہ کسی طور پر

مستحسن نہیں سمجھی جا سکتی۔

حافظ عباد اللہ صاحب نے اپنے مضمون "نبوت" میں حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلوی کی طرف جو امر غلط رنگ میں منسوب کیا ہے اس کی حقیقت ہم واضح کر چکے ہیں اور یہ کہ حضرت شاہ صاحب جو کہ بارہویں صدی ہجری کے مجدد مانے گئے ہیں اور جن کے علم کلام کو زندہ رکھنے کے لئے یہ اکیڈمی بنائی ہے امت محمدیہ میں غیر شرعی نبوت کے اجراء کو تسلیم فرماتے ہیں۔ اور یہ صرف انہی پر منحصر نہیں بلکہ آپ سے پہلے متعدد بزرگان امت اور مجددین نے بھی اس امر کی تصریح کی ہے کہ غیر شرعی نبوت جاری ہے اور صرف شرعی نبوت بند ہوئی ہے چنانچہ ہم خود صاحب مضمون کے کئی حوالجات اس کی تائید میں درج کر چکے ہیں۔ ان بزرگان دین میں سے اسلام کے وسطی زمانہ کے ایک بڑے بزرگ حضرت شیخ محی الدین ابن عربی (وفات ۶۳۸ھ) مصنف فتوحات مکیہ بہت زیادہ مشہور ہیں۔ اور انھوں نے بڑی وضاحت کے ساتھ نبوت مطلقہ کے اجراء کو مانا ہے خود حافظ صاحب نے ان کے دو حوالجات درج فرمائے ہیں اور اس کے بعد لکھتے ہیں :-

"افسوس ہے کہ شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے پوری طرح مقام نبوت نہیں پہچانا۔ ورنہ وہ غیر تشریعی نبوت کا تصور پیش نہ کرتے۔ فی الحقیقت نبوت نام ہے تشریعی نبوت کا غیر تشریعی نبوت کوئی نبوت نہیں ذیل میں ہم فتوحات مکیہ جلد ۲ باب ۳ ص ۳ سے اقتباس پیش کرتے ہیں تاکہ ابن عربی کا عقیدہ ہم پر واضح ہو سکے لکھتے ہیں :

"وہ نبوت جو رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کے ظاہر ہونے سے ختم ہو گئی ہے وہ تشریعی نبوت ہے اس کا دنیا میں کوئی مقام نہیں۔ پس اب کوئی شریعت ایسی نہیں ہوگی جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی شریعت کو موقوف کرے اور کوئی شریعت ایسی نہیں ہوگی جو آپ کی شریعت میں کوئی حکم زائد کرے۔ اور یہی معنی رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے ہیں کہ رسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے پس میرے بعد اب کوئی نبی اور رسول نہیں ہے۔ یعنی کوئی ایسا نبی میرے بعد نہیں جو کسی ایسی شریعت پر قائم ہو جو میری شریعت کے مخالف ہے بلکہ جب کوئی نبی آئے گا تو وہ میری شریعت کے ماتحت ہوگا۔ اور کوئی رسول میرے بعد نہیں ہوگا یعنی کوئی شخص خلق اللہ میں ایسا نہیں ہوگا جو کوئی نئی شریعت لائے اور اس کی طرف لوگوں کو بلائے۔ یہی وہ چیز ہے جو ختم ہوئی ہے اور جس کا دروازہ بند ہوا ہے۔ نہ نبوت کا مقام بند ہوا ہے۔ اسی ضمن میں مزید فرماتے ہیں :-

"جب عیسے علیہ السلام دوبارہ نازل ہوں گے تو وہ نبوت مستقلہ کے ساتھ نہیں اتریں گے۔ بلکہ وہ نبوت مطلقہ والے ولی ہو کر اتریں گے اور یہ وہ نبوت ہے جس میں محمدی اولیاء بھی ان کے ساتھ شریک ہیں۔" (فتوحات مکیہ)

گویا ان کے نزدیک نبوت مخلوقات میں قیامت تک جاری ہے گو کہ شریعت کے لحاظ سے وہ ختم ہو چکی ہے اور شریعت نبوت کے حصوں میں سے ایک حصہ ہے اور یہ ناممکن ہے کہ خدا تعالیٰ کا الہام دنیا میں سے بند ہو جائے کیونکہ اگر وہ بند ہو جائے تو دنیا کی روحانی غذا ختم ہو جاتی ہے اور روحانی وجودوں کے زندہ رہنے کا کوئی ذریعہ باقی نہیں رہتا (فتوحات مکیہ جلد ۲ باب ۳ ص ۹۲) پھر وہ فرماتے ہیں نبوت عامہ یعنی جو شریعت سے خالی ہے وہ اس امت کے بڑے لوگوں میں تاقیامت جاری ہے"

(فتوحات مکیہ جلد ۲ ص ۹۰ سوال ۸۳)

اسی طرح فصوص الحکم میں ارشاد ہوتا ہے کہ اللہ تعالےٰ نے اپنے بندوں پر رحم فرما کر نبوت عامہ ان میں باقی رکھی ہے یعنی وہ نبوت جس کے ساتھ شریعت نہیں ہوتی۔

(شرح فصوص الحکم فصل حکمت قدریہ ص ۲۳۲)

("الرحیم" مارچ ص ۱۱-۱۲)

یہ تفصیلی حوالہ جو خود حافظ صاحب کے مضمون کا ایک اقتباس ہے اس امر کا آئنہ دار ہے کہ حضرت شیخ اکبرؒ امت محمدیہ میں غیر شرعی نبوت کے اجراء کو نہ صرف جائز بلکہ ناگزیر مانتے تھے اور ان کا یہ مسلک بزرگان امت کے اقوال کے عین مطابق ہے اور اسی کو خود حضرت شاہ ولی اللہ صاحب محدث دہلویؒ نے بھی بیان کیا۔ چنانچہ آپ نے فرمایا۔

ختم بہ النبیون ای لا
یوجد من یامرہ اللہ سبحانہ
بالتشریع علی الناس۔
(تفہیمات الہیہ تفہیم ۵۳)

یعنی رسول اکرم صلعم کے خاتم النبیین ہونے کا صرف یہ مفہوم ہے کہ آپ کے بعد کوئی ایسا نبی نہیں آئے گا جو لوگوں کو نئی شریعت کی دعوت دے۔

دیگر علمائے نبوت مطلقہ کے اجراء کے متعلق جو کچھ بیان فرمایا ہے وہ ہم خود صاحب مضمون کے حوالہ سے درج کر چکے ہیں، اب اس قدر کثرت اور تواتر کے علماء امت کے اس اعلان کے بعد یہ کہنا کہ

"افسوس ہے شیخ محی الدین ابن عربیؒ نے پوری طرح مقام نبوت نہیں پہچانا" کس قدر افسوسناک ہے اگر یہی بات ہے تو یہ الزام صرف شیخ اکبر پر نہیں آتا بلکہ اس کی فہرست بڑی طویل ہے اور سب سے اول تو خود شاہ صاحب جن کے علم کلام کو حضور شاہ اکیڈمی کے ممبران سند مانتے ہیں اس "افسوسناک غلطی" کے مرتکب ہو چکے ہیں بجائے اس کے کہ حافظ صاحب خود اندھی تقلید کا طوق اتار کر اپنی غلطی کی اصلاح فرماتے الٹا حضرت شیخ اکبرؒ کو مورد الزام گردانتے ہیں سے

خود بدلتے نہیں قرآں کو بدل دیتے ہیں

اصل میں یہ تمام غلطی اس وجہ سے پیدا ہوئی ہے کہ نبوت کے ساتھ شریعت کو لازمی جزو سمجھا گیا ہے۔ چنانچہ حافظ صاحب فرماتے ہیں :-

فی الحقیقت نبوت نام ہے تشریعی
نبوت کا۔ غیر تشریعی نبوت کوئی
نبوت نہیں۔"

حالانکہ مطلق نبوت کے ساتھ شریعت ایک زائد امر ہے جو کہ صرف بعض شرعی انبیاء کو دی گئی ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالےٰ نے واضح طور پر بیان فرمایا ہے کہ اسرائیلی انبیاء شریعت موسوی کی پیروی کرتے رہے۔ (سورۃ مائدہ ع) اور اس امر کا سب سے بڑا ثبوت یہ ہے کہ حضرت موسیٰ کے بعد کے انبیاء کی کسی نبی کی شریعت کا ثبوت نہیں ملتا۔ دوسری جگہ سورہ جن میں یہ فرمایا

انا سمعنا کتابا انزل من
بعد موسیٰ

جس سے پتہ چلتا ہے کہ ان جنوں کو بھی تورات کے بعد کسی اور شریعت کا علم نہ تھا اس لئے علماء نے نبی کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا ہے :-

ان الرسول لا یجب ان یکون
صاحب شریعۃ جدیدۃ
فان اولاد ابراھیم کانوا
علیٰ شریعتہ۔

(روح المعانی جلد ۵ ص ۹۸۶)

یعنی بے شک رسول کے لئے صاحب شریعت جدیدہ ہونا ضروری نہیں کیونکہ حضرت ابراہیمؑ کی اولاد اپنے باپ کی ہی شریعت پر تھی۔

غرض یہ تمام غلطی محض اس وجہ سے پیدا ہوئی کہ نبوت کے ساتھ شریعت کو لازمی جزو سمجھ لیا گیا۔ اب جبکہ یہ حقیقت واضح ہو گئی کہ نبوت مطلقہ کے ساتھ شریعت ضروری نہیں تو پھر حضرت شیخ اکبرؒ کے اقوال بھی درست ثابت ہوئے اور غیر شرعی نبوت کے اجراء کو تسلیم کرکے انہوں نے کسی غلطی کا ارتکاب نہیں کیا بلکہ خود صاحب مضمون نے کہا ہے جنہوں نے حضرت شیخ اکبر جیسی بزرگ ہستی کے متعلق غیر محتاط الفاظ استعمال کئے ہیں۔ سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی علماء کی اس غلطی کو بیان فرما کر اپنے دعوئے نبوت کی وضاحت فرما دی ہے۔ آپ فرماتے ہیں :-

"یہ تمام بدقسمتی دھوکے سے پیدا
ہوئی ہے کہ نبی کے حقیقی معنوں
پر غور نہیں کی گئی۔ نبی کے معنی

صرف یہ ہیں کہ خدا سے بذریعہ
وحی خبر پانے والا ہو اور
مشرف مکالمہ اور مخاطبہ الٰہیہ
سے مشرف ہو۔ شریعت کا
لانا اس کے لئے ضروری نہیں
اور نہ یہ ضروری ہے کہ کسی
صاحب شریعت رسول کا متبع
نہ ہو۔" (ضمیمہ براہین احمدیہ حصہ پنجم ص ۱۳۸)

اور دوسری جگہ فرماتے ہیں :-

"جیسا کہ مجدد صاحب سرہندی نے اپنے مکتوبات میں لکھا ہے کہ اگرچہ اس امت کے بعض افراد مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مخصوص ہیں اور قیامت تک مخصوص رہیں گے لیکن جس شخص کو بکثرت اس مکالمہ مخاطبہ الٰہیہ سے مشرف کیا جائے اور بکثرت امور غیبیہ اس پر ظاہر کئے جائیں وہ نبی کہلاتا ہے۔" (حقیقۃ الوحی ص ۳۹۰)

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی نبوت کی تشریح خود فرما دی ہے کہ وہ صرف خدا تعالےٰ کی طرف سے کثرت مکالمہ و مخاطبہ کا ہی دوسرا نام ہے اور اسی قسم کی نبوت کو حضرت شیخ اکبرؒ اور حضرت ولی اللہ شاہ صاحبؒ نے واشگاف الفاظ میں امت محمدیہ میں جاری مانا ہے اور یہ طریق درست نہیں کہ ان کے متعلق یہ کہا جائے کہ وہ "مقام نبوت" کو سمجھ نہیں سکے۔ یہ بزرگ بوجہ اپنے وقت کے مجدد اور ملہم من اللہ ہونے کے بالکل درست فرما چکے ہیں اور انکو کسی غلطی کا مرتکب کہنا تقویٰ کے طریق کے خلاف ہے۔ جماعت احمدیہ ان بزرگوں کے اقوال کو عزت کی نگاہ سے دیکھتی ہے اور انکو درست تسلیم کرتی ہے۔

ایبٹ آباد میں یوم والدین کے جلسہ پر
حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پیغام

مورخہ ۲۳/۴/۱۹ کو بعد نماز عصر تا مغرب مسجد احمدیہ ایبٹ آباد میں مجلس خدام الاحمدیہ ایبٹ آباد کے زیر اہتمام جلسہ "یوم والدین" منعقد ہوا۔ جلسہ کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو مکرم محمد منیر صاحب ہاشمی نے کی۔ خاکسار نے اطفال کا عہد دہرایا اور جلسہ کی غرض و غایت واضح کی۔ مکرم محمد افضل صاحب ہاشمی ناظم اطفال نے نظم پڑھی۔ اطفال میں سے ناصر احمد صاحب اعوان، عبد الحمید خادم صاحب، مسعود حنیف صاحب اور ناصرات میں سے راشدہ مسعود نے اس موقعہ پر مختلف نظمیں پڑھیں۔ محترم صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب صدر مجلس خدام الاحمدیہ کا پیغام مکرم محمد اکرم صاحب ہاشمی نے پڑھ کر سنایا اور حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب نے جو پیغام اس موقعہ پر بھجوایا تھا وہ مکرم محمد اعظم صاحب جدون نے پڑھکر سنایا۔ خاکسار نے بچوں کی تربیت کے متعلق والدین کی ذمہ داری کی اہمیت پر زور دیا۔ بعد ازاں مرکزی نمائندہ مکرم شیخ خورشید احمد صاحب نے نہایت پر اثر انداز میں مختلف اہم تربیتی امور کی طرف توجہ دلائی۔ آپ کی تقریر نصف گھنٹہ تک جاری رہی۔

جلسہ کے آغاز سے پہلے ٹیپ ریکارڈر پر تربیتی مضامین پر مشتمل تقاریر اور نظمیں سنائی گئیں۔ جلسہ میں جماعت کے ہر طبقہ مستورات۔ انصار۔ خدام۔ اطفال۔ ناصرات نے شمولیت فرما کر استفادہ حاصل کیا۔ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کا پیغام افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے

بدر عالم قائد مجلس خدام الاحمدیہ
ایبٹ آباد

پیغام

احباب کرام!

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

مجھے یہ معلوم کر کے مسرت ہوئی کہ خدام الاحمدیہ ایبٹ آباد کے عہدیداران نے کوشش کر کے "یوم والدین" منانے کا اہتمام کیا ہے۔ اطفال اور خدام الاحمدیہ کی تربیت کے لئے والدین کو ان کی ذمہ داریوں سے روشناس کرنا ضروری ہی نہیں بلکہ لازمی ہے۔ قوموں کی ترقی کا راز ان کی نئی پود میں روحانی۔ اخلاقی اور عمل کی قوتوں کو اجاگر کرنے میں ہے۔ خصوصاً ہم لوگوں کو جو احمدیت سے وابستہ ہیں۔ اس فرض کی ادائیگی کی طرف خاص طور پر توجہ دینی ہوگی۔ مجھ سے خواہش کی گئی ہے کہ میں اس موقعہ پر آپ لوگوں کے نام ایک پیغام بھجواؤں سو میرا پیغام اس کے علاوہ اور کیا ہو سکتا ہے کہ میں اپنے بھائیوں سے درد بھرے دل سے یہ گذارش کروں کہ وہ اپنے نونہالوں کو کچھ ایسے رنگ میں رنگین کرنے کی مساعی بروئے کار لائیں اور ایسے رنگ میں ان کی تربیت کی طرف توجہ دیں کہ ہماری نئی پود احمدیت کا بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے۔ ہمارے بڑوں نے احمدیت کے بوجھ کو جس رنگ میں اٹھایا اور اس کی گوناگوں ذمہ داریوں سے جس طرح وہ عہدہ برآ ہوئے۔ اس کی متعدد مثالیں ہمارے سامنے ہیں۔ جہاں سلسلہ نے مالی قربانیوں کا تقاضا کیا۔ وہاں شیدائیان احمدیت نے نحن انصار اللہ کا عملی نمونہ پیش کرتے ہوئے اپنا مال عزیز پیش کر دیا اور جب جان کی قربانی کا لمحہ آیا تو انہوں نے بخوشی اور برضا و رغبت اپنی جان جان آفرین کے سپرد کر دی۔ المختصر انہوں نے اپنی جان اور مال سے احمدیت کے درخت کو سینچا اور اسکی نشوونما کے لئے کوئی دقیقہ فرو گذاشت نہ کیا۔

اس کے بعد ہم کمزوروں اور عاجزوں کی باری آئی اور ہم میں سے اکثر اللہ تعالےٰ کی دی ہوئی توفیق کے مطابق احمدیت کے غلبہ کے لئے کمربستہ ہیں۔ ہمارے بعد احمدیت کا بوجھ ان کے کندھوں پر لادا جائے گا جن کو ہم آج اطفال یا خدام کے نام سے موسوم کرتے ہیں۔ اندازہ لگائیے اگر خدانخواستہ ہم نے ان کی تربیت کی طرف خاطر خواہ توجہ نہ دی تو کیا وہ اس عظیم ذمہ داری سے عہدہ برآ ہونے کے لئے تیار ہوں گے؟ احمدیت نے تو اللہ تعالےٰ کے وعدوں اور بشارات کے مطابق ترقی کرنی ہے۔ یہ ہر احمدی کا ایمان ہے۔ مگر ہمیں تو تب ہی خوشی ہوگی جب کہ احمدیت کی ترقی میں ہمارا بھی حصہ ہو۔ تاکہ ہم اللہ تعالےٰ کے انعامات کے وارث بنیں

ہمارے بچے جو پیدائشی احمدی ہیں وہ خاص طور پر ہماری توجہ اور تربیت کے مستحق ہیں۔ قرآن کریم۔ احادیث نبویہ کتب حضرت مسیح موعود علیہ السلام۔ کتب حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضؓ و کتب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز اور علمائے سلسلہ کی کتب کا مطالعہ۔ مرکز میں بار بار آمد۔ خدام الاحمدیہ اور اطفال الاحمدیہ کے مقرر کردہ پروگراموں پر برضا و رغبت عمل کرنے کی تلقین اور جماعت سے کامل فرمانبرداری کی نصیحت یقیناً آپ کے بچوں کے لئے اکسیر ثابت ہوگی۔ اللہ تعالےٰ مجھے بھی اور آپ لوگوں کو بھی اس عظیم ذمہ داری سے پوری طرح عہدہ برآ ہونے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین یا رب العٰلمین

آپ کا بھائی خاکسار
مرزا ناصر احمد
صدر۔ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ

گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور میں لجنہ اماء اللہ کا تربیتی جلسہ
حضرت سیدہ محترمہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کی شرکت

۱۵ر اپریل کو گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور میں احمدی مستورات کا ایک اجتماع منعقد ہوا جس میں حضرت سیدہ محترمہ ام متین صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ نے بھی شرکت فرمائی۔ اس جلسہ کے جملہ انتظامات کی نگرانی مولوی احمد خان صاحب نسیم نے کی۔ مقامی مستورات کے علاوہ ۱۔ لائلپور۔ ۲۔ چک ۶۱/ بیدیانوالہ۔ ۳ چک ۶۰/ گ ب۔ ۴۔ چک ۲۶۶/ کھرڑیانوالہ ۵۔ لالچیانوالہ ۶۔ چک ۱۰۲/ بڈھے والا ۷۔ کمیانوالہ چک ۲۳/ وغیرہ کی احمدی خواتین بھی کثیر تعداد میں جمع تھیں۔ دوپہر کا کھانا جماعت مقامی نے تمام مستورات کو پیش کیا۔ حضرت سیدہ موصوفہ ساڑھے دس بجے بذریعہ کار صدر لجنہ گھسیٹ پورہ اصغری بیگم اہلیہ چوہدری محمد شفیع صاحب کے مکان پر تشریف لے گئیں اور مقامی و بیرونی خواتین سے ملاقات فرمائی گیارہ بجے جلسہ شروع ہوا۔ تلاوت عتیقہ بیگم صاحبہ نے کی۔ دعائیہ نظم زاہدہ وشمیم صاحبہ نے پڑھی۔ پھر اصغری بیگم صاحبہ نے اپنی لجنہ کی طرف سے صدر صاحبہ کو اھلاً وسھلاً ومرحبا کہا۔

سابقہ صدر محترمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد طفیل صاحب نے لجنہ کی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ کس طرح ۱۹۴۷ء میں یہاں پر احمدیوں کو اکٹھا کیا گیا۔ اور پھر لجنہ قائم کی اور آج تک باقاعدہ یہ تنظیم جاری ہے۔

بعد ازاں محترمہ سیدہ ممدوحہ نے تشہد اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد لجنہ گھسیٹ پورہ کے پرخلوص جذبات کا شکریہ ادا کیا۔

پھر فرمایا کہ لجنہ گھسیٹ پور تعداد کے لحاظ سے بڑی لجنہ ہے۔ آپ کو چاہیئے کہ تعلیم و تربیت کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔ قرآن مجید پڑھنا سیکھیں۔ نماز با ترجمہ سیکھیں اعلیٰ اخلاق پیدا کریں تاکہ ہم پھر سے وہی نمونہ پیش کر سکیں۔ جو سچے مسلمانوں کا ہونا چاہیئے۔ اور یہ سب کچھ اسی طرح ہو سکتا ہے کہ ہم خلافت کی اہمیت اور برکات کو سمجھیں اور خلیفہ کے ہر حکم پر سر تسلیم خم کریں۔ خلیفۃ المسیح کی قائم کردہ تنظیموں کے کارکنوں کے ساتھ تعاون کریں۔ تربیت اولاد کی طرف توجہ دیں اور رسوم سے پرہیز کریں۔

آپ نے پون گھنٹہ تقریر فرمائی۔ اس کے بعد مولوی محمد اسمٰعیل صاحب دیالگڑھی مربی لائلپور نے بھی مستورات سے خطاب کیا۔ آپ نے تین باتوں کی طرف عورتوں کو توجہ دلائی

۱۔ شرک سے اجتناب کرنا چاہیئے ۲۔ تبلیغ کی طرف توجہ دیں۔
۳۔ نظام کی پابندی کریں اور صحیح معنوں میں اطاعت کا نمونہ پیش کریں۔

اس کے بعد حضرت سیدہ موصوفہ نے دعا کروائی اور پھر غیر از جماعت مستورات سے ملاقات کی۔ اور بعد نماز ظہر اڑھائی بجے واپس تشریف لے آئیں۔ آپ کے ہمراہ خاکسارہ محترمہ نصیرہ نزہت صاحبہ اور محترمہ سراج بی صاحبہ بھی تھیں۔

جنرل سیکرٹری
لجنہ اماء اللہ مرکزیہ

درخواست دعا

مکرم محمد اسلم صاحب ہاشمی ڈیرہ غازی خان کو ٹائیفائڈ سے ۱۵ روز آرام رہنے کے بعد بارہ روز سے پھر دوبارہ بخار شروع ہو گیا ہے۔ ٹمپریچر ۱۰۱-۱۰۲ رہتا ہے بزرگان سلسلہ احباب کرام اور درویشان قادیان سے ان کی شفاء کاملہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ناظر اصلاح وارشاد

مراسلات

سگرٹ نوشی اور پان

مندرجہ بالا موضوع پر مکرم برکت علی صاحب صدر جماعت احمدیہ فورٹ عباس کا ایک مراسلہ ہمیں موصول ہوا ہے۔ جس کا خلاصہ درج ذیل کیا جاتا ہے

مکرمی ایڈیٹر صاحب! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

بعض لوگ سوال کرتے ہیں کہ الفضل میں صرف حقہ نوشی کے خلاف گاہےگاہے مضمون شائع ہوتے رہتے ہیں لیکن پان کا ذکر چھوڑ دیا گیا ہے اس کی کیا وجہ ہے۔ پان خوری بھی مضر عادت ہے۔ کیونکہ پان میں جو چونا کھایا جاتا ہے۔ وہ دانتوں کو نقصان پہنچاتا ہے اور زردہ یعنی تمباکو جو پان میں کھایا جاتا ہے وہ تو ظاہر ہے کہ حقہ نوشی سے بھی زیادہ نقصان دہ ہے۔ کیونکہ زردہ براہ راست انسان کے اندر جاتا ہے اور حقہ میں دھواں پانی میں سے ہو کر آنے کی وجہ سے زیادہ زہریلا مادہ پانی میں چھوڑ آتا ہے۔

اعتراض کرنے والے دوستوں کو میں تو یہ جواب دیا کرتا ہوں کہ حقہ نوشی اور پان خوری دونوں لغویات میں سے ہیں۔ حقہ نوشی کے خلاف اس لئے زیادہ زور دیا جاتا ہے کہ اس کی بہت کثرت ہو گئی ہے۔ پان زیادہ لوگ نہیں کھاتے۔ بہر حال لغو چیز لغو ہی ہے۔ میرے نزدیک گلہ تر رکھنے کے لئے الائچی اور بنفشہ کی چپاتے کا استعمال پان سے زیادہ بہتر ہے۔

(خاکسار پنشنر صوبیدار برکت علی صدر جماعت احمدیہ فورٹ عباس ضلع بہاولنگر)

زعماء کرام انصار اللہ کی خدمت میں ضروری گذارشات

کیا آپ:-

۱- باقاعدگی سے بیکاروں کو روزگار دلانے کی سعی فرما رہے ہیں ؟

۲- آپ کی مجلس نادار مریضوں کے علاج کی طرف خصوصیت سے توجہ دے رہی ہے ؛

۳- آپ کی مجلس کے جملہ ارکان بیماروں کی عیادت میں بیدار ہیں ؟

۴- آپ کی مجلس کے ارکان اپنے جسموں لباسوں اور گھروں کو صاف ستھرا رکھنے کے علاوہ دوسروں کو بھی اس کی تلقین کرتے رہتے ہیں ؟

۵- آپ کی مجلس وبائی بیماروں کی روک تھام کے لئے مکھی اور مچھروں کی انسداد کے لئے تدابیر اختیار کرتی رہتی ہیں ؟

۶- آپ کی مجلس کے ارکان ان ننھے پودوں کی باقاعدگی سے دیکھ بھال کر رہے ہیں جو عنقریب ہی شجرکاری کے ایام میں لگائے گئے تھے ؟

۷- آپ کی مجلس میں فسٹ ایڈ سکھانے کا کوئی انتظام ہے ؟

۸- آپ کی مجلس میں گمشدہ اشیاء کو متعلقہ اشخاص تک پہنچانے کا انتظام ہے ؟

(نائب قائد ایثار)

درخواست ہائے دعا

میرے چند ایک قریبی رشتہ دار قتل کے سنگین مقدمہ میں ماخوذ ہیں۔ ۱۱، ۱۲، ۱۳ مئی ۱۹۶۲ء کو سیشن جج رحیم یار خان کی عدالت میں فیصلہ کی تاریخ ہے۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں باعزت بریت کے لئے درخواست دعا ہے۔

(خاکسار علی احمد اکونٹنٹ فضل عمر ریسرچ ربوہ)

۲- میری بچی سیدہ امینہ قمر انٹرمیڈیٹ فسٹ ایر کا امتحان دے رہی ہے۔ بچی کی امتحان میں نمایاں کامیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

نیز یہاں پر مخالفین کی طرف سے احمدیوں کے خلاف تین مقدمات دائر کر رکھے ہیں۔ ان کی کامیابی کے لئے بھی خاص طور پر دعا کی درخواست ہے۔

خاکسار سید اعجاز احمد عفی عنہ مربی سلسلہ احمدیہ برہمن بڑیہ مشرقی پاکستان

اعلان نکاح

:- مورخہ ۲۷ اپریل ۱۹۶۲ء کو بعد نماز جمعہ مسجد مبارک ربوہ میں محترم مولانا جلال الدین صاحب شمس نے عابدہ بیگم بنت مکرم محمد عبد اللہ صاحب آف غلہ منڈی ربوہ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ یہ نکاح ملک اظہر احمد صاحب لاہور ابن ملک بہادر خاں صاحب آف خوشاب کے ساتھ بعوض دو ہزار روپیہ حق مہر قرار پایا ہے۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو ہر لحاظ سے خیر و برکت کا موجب بنائے۔

گوشوارہ مارچ ۱۹۶۲ء

(دفتر نمبر ۲)

نمبر شمار	نام مجلس	چندہ ممبری	چندہ اصلاح و ارشاد	چندہ رسالہ	ناصرات الاحمدیہ	خدمت خلق	فضل عمر جونیئر ماڈل سکول	[illegible] سکول
۱	حافظ آباد	۲۷-۶۰	x	x	۳-۷۵	x	x	x
۲	راولپنڈی زائد فردی کا چندہ	۱۷۸-۰۰	۳۹-۳۱	x	۱۳-۳۰	۲۰-۰۰	x	x
۳	ڈھاکہ	۳۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
۴	دوالمیال	۵۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
۵	ناصر آباد اسٹیٹ	۱۰-۴۰	x	x	x	x	x	x
۶	مجوکہ	۲-۰۰	x	x	x	x	x	x
۷	چنیوٹ	۱۲-۴۸	x	x	x	۴-۲۵	x	x
۸	کوٹ سلطان فروری	۱۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
	مارچ	۵-۰۰	x	x	x	x	x	x
۹	پشاور	فروری ۹۰-۰۰ مارچ ۳۲-۰۰	x	x	x	۱۳-۲۵	x	x
۱۰	بہلولپور	۳۶-۵۰	x	x	x	x	x	x
۱۱	جھنگ صدر	۶۵-۰۶	x	x	x	x	x	x
۱۲	شیخوپورہ	۲۲-۸۱	x	x	x	x	x	x
۱۳	کھاریاں	۳۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
۱۴	قائد آباد ضلع تھرپارکر	۱۹-۰۷	x	x	x	x	x	x
۱۵	راولپنڈی مارچ	۹۸-۰۹	x	x	x	x	x	x
۱۶	کھیوڑہ	۱۲-۰۰	x	x	۴-۲۵	x	x	x
۱۷	محمد آباد اسٹیٹ	فروری ۱۵-۰۰	x	x	۳-۵۰	x	x	x
۱۸	[illegible] ضلع [illegible]	مارچ ۷-۵۰	x	x	x	x	x	x
۱۹	لائلپور شہر	۱۴-۵۰ ۳۳-۰۰	۱۳-۲۱	۰۰-۵۰	x	x	x	x
۲۰	واہ کینٹ	۱۲-۰۰	x	x	۲۰-۰۰	x	x	x
۲۱	سرگودھا	۵۵-۳۷	x	x	x	x	x	x
۲۲	ڈسکہ	۲۴-۹۵	x	x	x	x	x	x
۲۳	منٹگمری	۶۰-۵۰ ۹-۳۷	۱۳-۶۳	۳-۷۵	۲-۰۰	۲۷-۲۵	x	x
۲۴	چٹاگانگ	۲۱-۱۰	x	x	x	x	x	x
۲۵	گولیکی	فروری ۱۲-۵ مارچ ۵-۰۰	x	x	x	x	x	x
۲۶	ملتان چھاؤنی	۳-۰۰	۱-۰۰	x	x	x	x	x
۲۷	ڈیرہ غازیخاں	فروری ۲۰-۰۰ مارچ ۳۷-۲۴	x	x	x	۴-۰۰	x	x
۲۸	سانگلہ ہل	۸-۴۴	x	x	x	x	x	x
۲۹	بشیر آباد ضلع حیدر آباد	فروری ۱۵-۰۰	x	x	x	x	x	x
		مارچ ۸-۰۰	x	x	x	----	x	x
۳۰	گھٹیالیاں	۱۰-۰۰	x	x	x	۳-۰۰	x	x
۳۱	گوجرخاں	۵-۲۵	۰۰-۵۰	x	x	۰۰-۵۰	x	x
۳۲	نوشہرہ ککے زئیاں	۱۴-۶۲ ۴-۸۳	x	x	x	x	x	x
۳۳	کوئٹہ	۱۷-۲۵	x	x	x	x	x	x
۳۴	کراچی	۱۳۰-۰۰	x	x	x	۱۵-۰۰	x	x
۳۵	تلونڈی کھجوروالی	۱۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
۳۶	جڑانوالہ	۱۸-۵۶	x	x	x	x	x	x
۳۷	لاہور	۱۲۵-۰۰	x	x	۵-۰۰	x	x	x
۳۸	کسروڈ		x	x	x	x	x	x
	ضلع سیالکوٹ	۲-۰۰	x	x	x	x	x	x
۳۹	سیالکوٹ	۸۰-۰۰	x	x	x	x	x	x
۴۰	ربوہ	۱۲۰-۰۰	x	۱۳-۲۵	x	x	x	x
۴۱	چکوال	۳۰-۰۰	x	x	x	x	x	x

(باقی)

ضروری اور اہم خبروں کا خلاصہ

● پیکنگ ۵ مئی۔ چین کے وزیرِ خارجہ اور نائب وزیرِ اعظم مارشل چن ژی نے پرسوں غیر متوقع طور پر یہ اعلان کیا کہ چین عنقریب "ایٹم بم" کا تجربہ کرے گا اس سلسلہ میں تیاری تقریباً مکمل ہو گئی ہے اور اب بعض معمولی انتظامات کرنا باقی ہیں۔ وہ کل پیکنگ میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کر رہے تھے جس میں مغربی ممالک کے اخباری نمائندوں کی بھاری تعداد نے شرکت کی انھوں نے ملک کی اقتصادی ترقی اور دنیا کے دوسرے ممالک خاص طور پر امریکہ سے چین کے تعلقات کے بارے میں متعدد سوالوں کے جوابات بھی دیئے۔

مارشل چن ژی نے کہا کہ عوامی جمہوریہ چین ایٹمی قوت حاصل کرنے اور اس سلسلہ میں خود کو دنیا کے ترقی یافتہ ممالک کے برابر لانے کا تہیہ کر چکا ہے "خواہ اس کام میں ہمیں بیس سال کیوں نہ لگ جائیں"۔

انھوں نے یہ اعلان کر کے مغربی اخبار نویسوں کو چونکا دیا کہ چین عنقریب ایٹم بم کا تجربہ کرنے والا ہے مارشل چن ژی نے اس سلسلہ میں تفصیلات بیان کرتے ہوئے کہا کہ اس تجربے کی تیاریاں تقریباً مکمل کر لی گئی ہیں اور اب بعض معمولی انتظامات کرنا باقی ہیں۔

چینی وزیرِ خارجہ نے ایٹمی تجربہ کی تاریخ تو نہیں بتائی البتہ ان کے بیان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اس سلسلہ میں چین خاصا آگے بڑھ چکا ہے۔

● سیئول ۵ مئی۔ گزشتہ رات یہاں ایک ۴ منزلہ عمارت گر پڑی اس کے ملبہ میں ۱۴۔ افراد دب کر ہلاک اور ۲۹ زخمی ہو گئے۔

● کراچی ۵ مئی۔ مرکزی وزیرِ زراعت رانا عبدالحمید نے کہا کہ اس سال پچاس ہزار ٹن سے زائد باسمتی چاول برآمد کیا جائے گا۔ اس وقت ایک لاکھ ٹن باسمتی چاول کا سٹاک موجود ہے وہ راولپنڈی سے کراچی پہنچنے پر اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے انھوں نے کہا کہ پرمل اور جوشی چاول کی بہت بڑی مقدار برآمد کی جا چکی ہے اور باقی سٹاک کی برآمد کے لئے عنقریب ٹنڈر طلب کئے جائیں گے وزیرِ زراعت نے اعلیٰ قسم کے چاول کو ذخیرہ کرنے کے انتظامات پر اطمینان کا اظہار کیا انھوں نے کہا لانڈھی میں ایک بہت بڑا گودام مکمل ہو چکا ہے اور پیری میں گودام تکمیل کے آخری مراحل میں ہے اس میں ایک لاکھ ۲۱ ہزار ٹن چاول ذخیرہ کیا جا سکے گا۔

● جکارتہ ۵ مئی۔ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر سوئیکارنو مئی کے وسط میں جاپان کا دورہ کریں گے انھوں نے کل جاپانی اخبار نویسوں کی ایک جماعت کو جو ان دنوں جکارتہ میں ہے بتایا کہ انھیں جاپان جا کر بڑی خوشی ہوگی۔ مبصروں کا خیال ہے کہ صدر سوئیکارنو اب نیویارک نہیں جائیں گے جہاں وہ عالمی میلہ میں شرکت کرنے والے تھے۔

● سیالکوٹ۔ ۵ مئی۔ کل صبح ۵½ بجے کے قریب ڈسکہ سے تقریباً ڈیڑھ میل دور سیالکوٹ گوجرانوالہ روڈ پر ایک بس اور ٹرک میں ٹکر کے نتیجہ میں ٹرک ڈرائیور ہلاک اور گیارہ افراد زخمی ہوئے زخمیوں میں ایک عورت بھی شامل ہے۔

● لندن۔ ۵ مئی۔ یمنی حریت پسندوں نے دو برطانوی سپاہیوں کے سر تائز کے شہر لٹکا رکھے ہیں یہ برطانوی سپاہی حریت پسندوں سے لڑتے ہوئے مارے گئے تھے۔ یاد رہے کہ ان دنوں برطانوی فوجیں یمن کے سرحدی علاقہ میں بسنے والے حریت پسندوں پر حملے کر رہی ہیں

● پیکنگ ۵ مئی۔ چین کا دورہ کرنے والے پاکستانی وفد نے جس کے رہنما ایئر کموڈور نور خان ہیں کل چین کے قابلِ دید مقامات کی سیر پر روانہ ہو گیا۔ وفد کے ہمراہ چین کی شہری ہوابازی کے ناظم مسٹر چو چھونگ اور چین میں پاکستان کے سفیر جنرل رضا بھی ہیں۔ وفد مختلف مقامات کی سیر کے بعد وطن واپس روانہ ہوگا۔

● راولپنڈی ۵ مئی۔ راولپنڈی میں ڈیزل ریلوے انجنوں کی مرمت کا ایک کارخانہ قائم کیا جا رہا ہے جو ایشیا اور افریقہ میں اپنی نوعیت کا عظیم ترین کارخانہ ہوگا۔ اس بات کا انکشاف کل یہاں ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ پاکستان ویسٹرن ریلوے راولپنڈی مسٹر ایم ڈی کے ملک نے اخباری نمائندوں سے بات چیت کے دوران کیا۔

انھوں نے بتایا کہ یہ طویل المیعاد منصوبہ ہے جو کئی مراحل طے کر کے ۱۹۶۵ء میں مکمل ہوگا۔ اور تکمیل پر سالانہ پانسو انجن مرمت کر سکے گا۔

● الجزیرہ ۵ مئی۔ الجزائر کے صدر احمد بن بیلا نے متحدہ عرب جمہوریہ کا دورہ کرنے کی دعوت منظور کر لی ہے وہ ۱۴ مئی کو اسوان بند کے افتتاح کی تقریب میں شرکت کرنے قاہرہ پہنچ رہے ہیں، جہاں وہ دو دن قیام کریں گے۔

● لندن ۵ مئی۔ برطانوی وزیرِ خارجہ مسٹر آر اے بٹلر صدر جانسن کو مشرق وسطیٰ کے مسئلہ پر اپنا ہمنوا بنانے میں ناکام ہو گئے ہیں صدر جانسن نے واشگاف الفاظ میں کہا ہے، کہ عدن میں برطانوی فوجی اڈہ برقرار رکھنے کے لئے برطانیہ کو عربوں کے خلاف امداد نہیں دی جا سکتی برطانوی وزیرِ خارجہ مسٹر آر اے بٹلر سینٹو کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں شرکت کرنے واشنگٹن گئے تھے انھوں نے وہاں صدر جانسن اور امریکی وزیرِ خارجہ مسٹر ڈین رسک سے ملاقاتیں کیں اور امریکی حکومت کو مشرقِ وسطیٰ اور دوسرے مسائل میں ہم خیال بنانے کی کوشش کی تھی نہ صرف ان کی یہ کوشش ناکام ہو گئی بلکہ امریکہ اور برطانیہ میں اختلافات کی خلیج اور زیادہ وسیع ہو گئی ہے

● واشنگٹن ۵ مئی۔ بھارتی وزیرِ اعظم پنڈت نہرو کی بیٹی اور بھارت کی متوقع وزیرِ اعظم مسز اندرا گاندھی کا مشن ناکام ہو گیا وہ امریکی لیڈروں کی ہمدردیاں حاصل کرنے میں ناکام ہو گئی ہیں، امریکی حلقوں نے خیال ظاہر کیا ہے کہ مسز اندرا گاندھی میں بھارت کی وزیرِ اعظم بننے کی مطلوبہ خصوصیات موجود نہیں ہیں۔

علاوہ ازیں اندرا گاندھی نے جس تقریب میں بھی شرکت کی وہاں اپنی شخصیت کا کچھ اچھا اثر نہیں ڈال سکیں۔ انھوں نے ایک پریس کانفرنس سے بھی خطاب کیا لیکن وہ بھارت کے مسائل اور مطالبات کے متعلق سوالات کا خاطر خواہ جواب نہ دے سکیں۔

● لکھنؤ ۵ مئی۔ بھارت کے صوبہ یوپی کے ضلع بہرائچ میں زبردست قحط پڑ گیا ہے اور لوگوں نے اشیاء خوردنی حاصل کرنے کے لئے اپنا تمام اثاثہ فروخت کر دیا بعض علاقوں سے فاقہ کشی سے اموات کی اطلاعات بھی ملی ہیں یوپی کی صوبائی اسمبلی کے ایک رکن مسٹر جوگندر سنگھ نے بتایا ہے کہ ضلع میں ربیع اور خریف دونوں فصلیں تباہ ہو گئی ہیں اور لوگ بھوک سے مر رہے ہیں۔

● لندن ۵ مئی۔ اخبار پڑھنے والے لوگوں کی مدد سے یہ معلوم کیا جا رہا ہے کہ برطانیہ میں چوٹی کے صحافی کون کون ہیں۔ بہترین صحافیوں کو انعامات دیئے جاتے ہیں۔ ۱۹۶۴ء میں چھ انعامات دیئے جائیں گے۔ ایک انعام ۵۰۰ پونڈ کا ہے اس کے ساتھ ایک طلائی قلم بھی دیا جائیگا۔

● لندن برطانوی حکومت نے سفارتی نمائندوں کی گاڑیوں کے ڈرائیوروں اور اسی قسم کے دوسرے عملہ کی سفارتی مراعات کم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے جس کے تحت برطانوی پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا جائے گا۔

امانت تحریک جدید کی اہمیت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں:-

"یہ چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتا اور پھر اس میں سہولت ہے کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے اور اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائداد ہے اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے تو اس کا جائداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے اور اس کا دنیا کمانے میں وقت لگانا بُرا نہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہیئے کہ یہ چندہ نہیں اور نہ ہی چندہ میں وضع کیا جا سکتا ہے یہ سلسلہ کی اہمیت اور شوکت اور مالی حالت کی مضبوطی کے لئے جاری رہے گی۔

غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے کہ میں تو جب بھی تحریک جدید کے مطالبات پر غور کرتا ہوں تو ان سب میں امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں اور سمجھتا ہوں کہ

امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے

کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں کہ جاننے والے جانتے ہیں وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈالنے والے ہیں۔

اب جو نیا فتنہ اٹھا تھا اس نے بھی اگر زور نہیں پکڑا تو درحقیقت اس میں بہت حصہ تحریک جدید کے امانت فنڈ کا بھی ہے پس ہر احمدی جو ایک پیسہ بھی بچا سکتا ہو اسے چاہیئے کہ یہاں جمع کرائے یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقع مل سکے گا۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی ہے ایک زمانہ ایسا آئیگا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی اور یہ مسیح موعود علیہ السلام کے متعلق ہی ہے پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے گا کہ اب قبول نہیں کیا جا سکتا"

(افسر امانت تحریک جدید)

درخواست دعا

میرے چھوٹے بھائی عزیزم داؤد احمد کا ربوہ میں اپریشن ہوا ہے۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ جلد صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔

(بشارت الرحمٰن۔ ریڑھی والا۔ دارالصدر ربوہ)

شیخ عبداللہ کو بلا کر ان سے اہلِ کشمیر کے حقِ خود اختیاری کی تصدیق کرائی جائے

سلامتی کونسل کے اجلاس میں وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو کی تجویز

نیویارک ۶ مئی۔ پاکستان نے تجویز پیش کی کہ شیخ محمد عبداللہ کو سلامتی کونسل میں بلایا جائے تاکہ وہ تصدیق کر سکیں کہ اہل کشمیر بڑی شد و مد کے ساتھ رائے شماری کا مطالبہ کر رہے ہیں یہ تجویز وزیر خارجہ پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو نے کل رات سلامتی کونسل میں مسئلہ کشمیر کے بارہ میں دوبارہ بحث شروع ہونے پر پیش کی۔

کل جب کونسل کے اجلاس میں بحث شروع ہوئی تو مسٹر بھٹو نے یہ تجویز پیش کرتے ہوئے کہا کہ شیخ عبداللہ کی سلامتی کونسل میں موجودگی بہت مفید ثابت ہوگی وہ مقبوضہ کشمیر کی صورت حال اور عوام کی خواہشات کے متعلق بہت سی معلومات بہم پہنچا سکیں گے۔ آپ نے مطالبہ کیا کہ شیخ عبداللہ کو نیویارک لانے کے سلسلہ میں فوری قدم اٹھایا جائے۔ آپ نے کہا شیخ عبداللہ کی رہائی سے یہ ثابت ہوگیا ہے کہ ہندوستان نے شیخ صاحب پر جو الزامات لگائے تھے وہ سراسر بے بنیاد تھے۔ ان کی رہائی سے یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ ہندوستان کی رائے میں تبدیلی آگئی ہے دراصل ہندوستان کشمیر میں رائے عامہ کے دباؤ سے مجبور ہوگیا تھا اور عوام کی بغاوت اتنی شدید ہوگئی تھی کہ حکومت کے لئے حالات پر قابو پانا ممکن نہیں رہا تھا۔

آپ نے مزید کہا شیخ عبداللہ جب سے رہا ہوئے ہیں وہ برابر حق خود اختیاری کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ اس ضمن میں یہ بات خاص طور پر قابل غور ہے کہ جب بھی انہوں نے رائے شماری اور حق خود اختیاری کا مطالبہ کیا ہے عوام نے بڑے جوش و خروش کے ساتھ اس کی تائید کی ہے اور ہر جگہ ہی ان کا نہایت شاندار استقبال ہوا ہے۔ آپ نے کہا اب ہندوستان شیخ عبداللہ کے ساتھ بات چیت کر کے اور عوام کو بہلا پھسلا کر انہیں ان کے حق سے محروم کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ شیخ عبداللہ کو دوبارہ گرفتار کرنے کی دھمکی جو اسی سلسلہ کی ایک کڑی ہے اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے۔

آپ نے کہا سوال یہ نہیں ہے کہ آیا ہندوستان سیاسی چالبازیوں میں کامیاب ہو جائے گا بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا عوام کے حق خود اختیاری کا مطالبہ ایسی چیز ہے جسے نظر انداز کر دیا جائے۔ اس وقت بھی کشمیر کی صورت حال نازک ہے۔ عوام کے پُر زور مطالبہ کو دبانے کے لئے وہاں کئی شہروں میں کرفیو لگا دیا گیا ہے اور بہت سے لوگ پولیس کے ڈنڈوں سے زخمی ہوئے ہیں۔ کل سلامتی کونسل کا اجلاس ڈیڑھ گھنٹہ جاری رہا جس کے بعد اجلاس آج تک کے لئے ملتوی کر دیا گیا۔

مقبوضہ کشمیر میں نماز پر پابندی

مظفر آباد [illegible] کرناشل اور دوسرے متعدد علاقوں میں اذان اور نماز پڑھنے پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ نماز پڑھنے پر پابندی کرفیو اور دفعہ ۱۴۴ کے نفاذ کی وجہ سے لگی ہے۔

مسئلہ کشمیر کا حل تلاش کر لیا گیا

نئی دہلی ۶ مئی۔ شیخ عبداللہ نے ناگپور سے واپس نئی دہلی پہنچنے پر اخباری نمائندوں کو بتایا کہ انہوں نے بھودان رہنما اچاریہ ونوبا بھاوے، سروودیہ لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن، راج گوپال اچاریہ اور دوسرے بھارتی رہنماؤں کے ساتھ بات چیت کے بعد مسئلہ کشمیر کا پرامن حل تلاش کر لیا ہے۔ شیخ عبداللہ نے یہ نہیں بتایا کہ انہوں نے مسئلہ کشمیر کا کیا حل تلاش کیا ہے۔

آسام سے تمام مسلمانوں کو نکالنے کی دھمکی

راولپنڈی ۶ مئی۔ وزیر اعلیٰ آسام کی دھمکی پر پاکستان نے گہری تشویش کا اظہار کیا ہے اور حکومت پاکستان اس بارے میں حکومت بھارت سے احتجاج کرنے کے سوال پر غور کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ آسام مسٹر چالیہا نے کہا تھا کہ آسام میں آباد ان تمام مسلمانوں کے خلاف کارروائی کی جائے گی جو ان کے نزدیک مشرقی پاکستان سے آئے ہوئے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا تھا کہ مشرقی پاکستان سے ۸ لاکھ مسلمان آسام میں آئے ہیں اور ان سب کو آسام سے نکلنے پر مجبور کر دیا جائے گا۔

الحاق کے مخالف رہنماؤں کے خلاف جن سنگھ کے مظاہرے

نئی دہلی ۶ مئی۔ فرقہ پرست جماعت جن سنگھ کی مقبوضہ کشمیر کی شاخ نے پیر کے روز ریاست میں ہفتہ اتحاد شروع کیا ہے اس ہفتے کے دوران ان کشمیری حریت پسندوں کے خلاف مظاہرے کئے جائیں گے جو مبینہ طور پر بھارت اور کشمیر کے نام نہاد الحاق کو ختم کرنے کی کوششوں میں مصروف ہیں۔

مرکزی وزیر تعلیم صحت یاب ہو گئے

راولپنڈی ۶ مئی۔ مرکزی وزیر تعلیم مسٹر اے۔ ٹی۔ ایم مصطفےٰ صحت یاب ہو کر ہسپتال سے واپس گھر چلے گئے ہیں۔ انہیں ۱۰ اپریل کو دل کا دورہ پڑنے کی وجہ سے داخل کیا گیا [illegible]

شیخ عبداللہ اور راجگوپال اچاری کشمیر کا تنازعہ طے کرنے کے فارمولے پر متفق ہو گئے

"میں مرتے دم تک کشمیریوں کے حقِ خود ارادیت کی جدوجہد جاری رکھوں گا" (عبداللہ)

نئی دہلی ۶ مئی۔ شیخ محمد عبداللہ نے کل صبح مدراس میں کہا میرے اور سوتنترا پارٹی کے سربراہ مسٹر راج گوپال اچاری کے درمیان سترہ سالہ پرانے تنازعہ کشمیر کو حل کرنے کے ایک فارمولے پر اتفاق رائے ہو گیا ہے۔ شیخ عبداللہ نے یہ بات مسٹر راجگوپال اچاری سے اپنی ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے کہی آپ نے اس فارمولا کے بارے میں کچھ بتانے سے انکار کرتے ہوئے کہا پنڈت نہرو سے اس سلسلہ میں بات چیت کئے بغیر فارمولا کے بارے میں کچھ بتانا مناسب نہیں۔ شیخ عبداللہ نے مزید کہا "میری رائے میں اس فارمولا میں مسئلہ کشمیر کا باوقار حل مضمر ہے کسی کو بھی احساس کمتری نہیں ہوگا اور کشمیری عوام کو بھی ان کا باوقار مقام حاصل ہو جائے گا۔ شیخ عبداللہ کل سہ پہر نئی دہلی پہنچ گئے آپ آج سے بھارتی وزیر اعظم پنڈت جواہر لعل نہرو اور دوسرے زعما سے اپنی بات چیت کا دوسرا دور شروع کریں گے۔

ادھر شیخ عبداللہ نے کل واردھا میں اعلان کیا کہ وہ مرتے دم تک کشمیریوں کے حق خود ارادیت کے لئے جدوجہد جاری رکھیں گے آپ آنجہانی مہاتما گاندھی کے آشرم میں بھودان رہنما اچاریہ ونوبا بھاوے سے ملاقات کے بعد اخباری نمائندوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ کشمیر بھارتی یونین میں اس طرح شامل نہیں ہوا جس طرح دوسری ریاستیں ہوئی ہیں۔ کشمیری رہنما نے بھارت کو خبردار کیا کہ اگر تنازعہ کشمیر حل نہ ہوا اور بھارتی رہنما "کشمیریوں کو حق خود ارادیت نہ دینے کے موقف سے چمٹے رہے تو کئی فتنے سر اٹھا سکتے ہیں" شیخ عبداللہ سے ونوبا بھاوے سے بات چیت کے موقع پر مرزا افضل بیگ اور سروودیا لیڈر مسٹر جے پرکاش نرائن بھی موجود تھے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ حکومت بھارت نے کشمیریوں کو حق خود ارادیت دینے کا وعدہ کر رکھا ہے آپ نے کہا کہ بھارت نے اقوام متحدہ میں اپنی پہلی شکایت میں واضح طور پر کہا تھا کہ وہ کشمیر پر قبضہ رکھنے میں کوئی دلچسپی نہیں رکھتا بلکہ صرف یہ چاہتا ہے کہ کشمیریوں کو اپنے مستقبل کا آزادانہ فیصلہ کرنے دیا جائے۔ شیخ عبداللہ نے کہا کہ مقبوضہ کشمیر کی اسمبلی الحاق کا مسئلہ طے کرنے کا کوئی اختیار نہیں رکھتی آپ نے کہا جب تک پاکستان اور بھارت میں جھگڑا رہے گا کشمیر کا مسئلہ طے نہیں ہو سکتا۔ شیخ عبداللہ نے اپنے حق خود ارادیت کے مطالبہ پر زور دیتے ہوئے کہا "میں مرتے دم تک حق خود ارادیت کا انتظار کروں گا" آپ نے کہا "میں پاکستان اور بھارت کے درمیان مفاہمت اور امن کے لئے کام کر رہا ہوں" شیخ عبداللہ نے کہا "مسئلہ کشمیر کا ایسا حل ہونا چاہئے جس سے پاکستان کے لوگوں اور کشمیر کے لوگوں کی امنگیں پوری ہوں۔"

بھارت کے بیس صنعت کار گرفتار

نئی دہلی ۶ مئی۔ بھارت کے بیس بڑے بڑے صنعت کاروں کو ڈالمیا ایرویز لمیٹڈ کے فنڈز (تقریباً ساڑھے تین کروڑ) خورد برد کرنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا ہے ان کارخانہ داروں میں کروڑ پتی رام کرشن ڈالمیا ان کے داماد شانتی پرشاد اور جے دیال ڈالمیا شامل ہیں۔

ڈالمیا ایرویز لمیٹڈ ۱۹۵۲ء میں دیوالیہ قرار دے دی گئی تھی صنعت کاروں کو دس ہزار سے لے کر ۲۵ لاکھ روپے کی ضمانتوں پر رہا کر دیا گیا ہے۔ رام کرشن ڈالمیا حال ہی میں دو سال کی قید کاٹنے کے بعد رہا ہوئے تھے وہ بھی متذکرہ الزام کی بناء پر ہی گرفتار کئے گئے تھے۔

طوفان سے مکانات تباہ

رنگپور ۶ مئی۔ ایک اطلاع کے مطابق گزشتہ ہفتے کے روز رنگپور، کوری گرام اور گائبندا سب ڈویژنوں میں طوفان آنے سے بے شمار کچے اور پختہ مکانات تباہ ہو گئے۔ طوفان سے متعدد درخت جڑ سے اکھڑ گئے اور بجلی کے کھمبے دوہرے ہو گئے کسی جانی نقصان کی اطلاع نہیں ملی۔

قابل تقلید نمونہ

محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب [illegible] فضل عمر ہسپتال ربوہ

مکرم ڈاکٹر غلام محمد حق صاحب معلم وقف جدید نے اطلاع دی ہے کہ مکرم بشیر احمد صاحب جے وی ٹیچر اور مکرم میاں مبشر احمد صاحب طالب علم فرسٹ ایر تعلیم الاسلام کالج ربوہ نے دوران رخصت مسجد کے لئے نالہ کھدوانے کے سلسلہ میں ایک دن وقار عمل کیا اور پھر مبلغ دو روپے کی مزدوری کر کے اپنے نادار بھائیوں کے علاج کے لئے ۲/- روپے بھی فراہم کئے۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء

احباب جماعت سے درخواست ہے کہ وہ ہر دو احباب کے لئے دعا فرماویں نیز اگر احباب ان کے نیک نمونہ پر عمل کریں تو ان کے لئے کار ثواب ہوگا اور ان کے غریب بھائیوں کے علاج میں سہولت ہوگی۔

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵